روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 12 فروری 2010ء 27 صفر 1431 ہجری 12 تبلیغ 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 35

ہستی باری تعالیٰ کی گواہی

اور (یاد کرو) جب تیرے رب نے بنی آدم کی صُلب سے ان کی نسلوں (کے مادّہ تخلق) کو پکڑا اور خود انہیں اپنے نُفوس پر گواہ بنا دیا (اور پوچھا) کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔ مبادا تم قیامت کے دن یہ کہو کہ ہم تو اس سے یقیناً بے خبر تھے۔

﴿الاعراف :173﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چونکہ انسانی زندگی کا کچھ بھی اعتبار نہیں۔ اس لئے جس قدر احباب اس وقت میرے پاس جمع ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں شاید آئندہ سال جمع نہ ہو سکیں اور انہیں دنوں میں میں نے ایک کشف میں دیکھا ہے کہ اگلے سال بعض احباب دنیا میں نہ ہوں گے گو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کشف کے مصداق کون کون احباب ہوں گے۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ اس لئے ہے تا ہر ایک شخص بجائے خود سفر آخرت کی تیاری رکھے۔ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ مجھے کسی کا نام نہیں بتلایا گیا۔ لیکن میں یہ اللہ تعالیٰ کے اعلام سے خوب جانتا ہوں کہ قضاء و قدر کا ایک وقت ہے اور ضرور ایک وقت اس فانی دنیا کو چھوڑنا ہے اس لئے یہ کہنا نہایت ضروری ہے کہ ہر شخص اور ہر دوست جو اس وقت موجود ہے وہ میری باتوں کو قصہ گو کی داستان کی طرح نہ سمجھے بلکہ یہ ایک واعظ من جانب اللہ اور مامور من اللہ ہے جو نہایت خیر خواہی اور سچی بھلائی اور پوری دلسوزی سے باتیں کرتا ہے۔

پس میں اپنے دوستوں کو اطلاع دیتا ہوں کہ خوب یاد رکھو اور دل سے سنو اور دل میں جگہ دو کہ اللہ تعالیٰ جیسا کہ اس نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اپنے وجود اور توحید کو پرزور اور آسان دلائل سے ثابت کیا ہے۔ ایک برتر ہستی اور نور ہے۔ وہ لوگ جو اس زبردست ہستی کی قدرتوں اور عجائبات کو دیکھتے ہوئے بھی اس کے وجود میں شکوک ظاہر کرتے اور شبہ کرتے ہیں۔ سچ جانو۔ بڑے ہی بدقسمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبردست ہستی اور مقتدر وجود کے اثبات کے متعلق ہی فرمایا ہے۔ **افی اللہ شک**...... (ابراہیم :11) کیا اللہ کے وجود میں بھی شک ہو سکتا ہے جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے؟ دیکھو یہ تو بڑی سیدھی اور صاف بات ہے کہ ایک مصنوع کو دیکھ کر صانع کو ماننا پڑتا ہے۔ ایک عمدہ جوتے یا صندوق کو دیکھ کر اس کے بنانے والے کی ضرورت کا معاً اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پھر تعجب پر تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی میں کیونکر انکار کی گنجائش ہو سکتی ہے۔ ایسے صانع کے وجود کا کیونکر انکار ہو سکتا ہے۔ جس کے ہزارہا عجائبات سے زمین و آسمان پر ہیں۔ پس یقیناً سمجھ لو کہ قدرت کے ان عجائبات اور صنعتوں کو دیکھ کر بھی جن میں انسانی ہاتھ انسانی عقل و دماغ کا کام نہیں۔ اگر کوئی بیوقوف خدا کی ہستی اور وجود میں شک لائے تو وہ بدقسمت انسان شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہے اور اس کو استغفار کرنا چاہئے۔ خدا کی ہستی کا انکار دلیل اور رویت کی بناء پر نہیں' بلکہ اللہ جل شانہ کی ہستی کا انکار کرنا باوجود مشاہدہ کرنے اس کی قدرتوں اور عجائبات مخلوقات اور مصنوعات کے جو زمین و آسمان میں بھرے پڑے ہیں بڑی ہی نابینائی ہے۔

نابینائی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک آنکھوں کی نابینائی ہے اور دوسری دل کی' آنکھوں کی نابینائی کا اثر ایمان پر کچھ نہیں ہوتا' مگر دل کی نابینائی کا اثر ایمان پر پڑتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔

شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے **خسر الدنیا والاخرۃ** کر دیتا ہے۔ آخرت کے متعلق ہے۔ کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا ابھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رد ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا۔ اس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خدا ترسی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔

﴿ملفوظات جلد اول ص 33﴾

میں ضرور صدقات دیتا

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

'' اور خرچ کرو اس میں سے جو ہم نے تمہیں دیا ہے پیشتر اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وہ کہے اے میرے رب! کاش تو نے مجھے تھوڑی سی مدت تک مہلت دی ہوتی تو میں ضرور صدقات دیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا'' (المنافقون :11)

﴿ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ﴾

پروفیشنل ورکشاپس

AACP ربوہ مجلس 15 فروری 2010ء سے Web Development کے موضوع پر نہایت مفید اور اہم پیشہ وارانہ ورکشاپس کا آغاز کر رہی ہے۔ جن میں مندرجہ ذیل کورسز ہوں گے۔

1) PHP/MY SQL

HTML,CSS,JAVASCRIPT, PHP, MYSQL, AJAX, FRAMEWORKS & CMS

دورانیہ 6 ہفتے فیس ممبرز =/1500 روپے

2) HTML/CSS Coder

HTML,CSS, JAVASCRIPT & Photoshop

دورانیہ 4 ہفتے۔ فیس ممبرز =/1000 روپے

نشستیں محدود ہونے کی وجہ سے رجسٹریشن انٹرویو کے بعد کنفرم ہو گی۔ اس لئے جلد از جلد اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 03336701710 پر رابطہ کریں۔

﴿صدر AACP ربوہ مجلس﴾

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 564

امن عالم کو یقینی بنانے کے لئے

جلسہ تحقیق مذاہب کی 114 سالہ تحریک

تہذیبوں کے ہولناک تصادم کے خطرات روز بروز بڑھ رہے ہیں حتیٰ کہ بڑی بڑی ایٹمی طاقتیں بھی اس کے تصور سے لرز رہی ہیں۔ اس صورت حال میں مشرقی اور مغربی سیاسی اور مذہبی لیڈر اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہیں کہ دنیا کو امن کا گہوارہ بنانے کے لئے ضروری ہے تمام اہل مذاہب ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو جائیں تا افہام و تفہیم کے ذریعہ صلح، رواداری اور محبت کی فضا قائم ہو سکے۔ دنیا کے فرزانے ایک صدی سے زائد عرصہ تک ٹھوکریں کھانے کے بعد آج جس نتیجہ پر پہنچے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے 1895ء میں اپنی کشفی آنکھ سے اسے بھانپ لیا تھا اور اسی لئے آپ نے بذریعہ اشتہار ''جلسہ تحقیق مذاہب'' کا اشتہار دیا جس میں اس کی اہمیت نمایاں کرتے ہوئے واشگاف لفظوں میں بتایا

''خدا تعالیٰ کے فضل بے غایت نے وہ سارے سامان ہم لوگوں کے لئے میسر کر دیئے ہیں جو مذاہب کے تحقیق اور تدقیق کے لئے ضروری ہیں۔ پھر اس پر زیادہ رحمت الٰہی یہ ہے ہر ایک فریق اپنے مذہبی کتابوں کا پورا پورا سامان اپنے پاس رکھتا ہے اور ایک گروہ دوسرے گروہ سے گو کیسی ہی درمیان بعد مسافت ہو، بڑے آرام سے ملاقات کر سکتا ہے اور جو لوگ دنیا میں نیکی کے پھیلانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ہر یک پہلو سے ان کے لئے آسانی ہو گئی ہے۔ دین کے خادموں کے لئے کئی طور سے خادم پیدا ہو گئے ہیں چنانچہ سفر کے لئے ریل خادم ہے جس کی سواری پہلے زمانے کے بادشاہوں کو بھی میسر نہیں آئی اور خبروں کے جلد پہنچانے کے لئے تار برقی خادم ہے اور تالیفات کے چھاپنے کے لئے چھاپے خانے خادم ہیں اور کتابوں کے شائع کرنے کے لئے ڈاکخانے خدمت دے رہے ہیں۔ کتابت کے لئے عمدہ سے عمدہ کاغذ میسر آ سکتے ہیں اور لکھنے کے لئے آہنی قلمیں موجود ہیں جن کے تراشنے اور بنانے کی بھی حاجت نہیں۔ حفظ اوقات کے لئے نادر نادر اور نفیس نفیس گھڑیاں مل سکتی ہیں۔ حفظ صحت کے لئے انواع اقسام کی ادویہ میسر آ سکتی ہیں۔ ہر یک انسان اپنے ہم مشربوں پر اگرچہ زمین کے کنارہ پر ہوں، اطلاع پا سکتا ہے۔ ہر یک شخص اپنے مذہب کے عارفوں سے پورے طور پر مشورہ لے سکتا ہے۔ ایک جگہ بالمشافہ گفتگو کرنے کے لئے مشرق اور مغرب کے آدمی بڑی آسانی سے اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ چند گھنٹے میں صدہا کوس کا سفر طے ہو سکتا ہے۔ ہر یک مذہب میں کتابیں اس قدر تالیف ہو گئی ہیں جن کا شمار صرف خدا تعالیٰ کو معلوم ہے۔ علاوہ ان سب باتوں کے ہر یک قوم میں قدرتی طور پر مذہب کے بارہ میں ایک جوش بھی پایا جاتا ہے۔ مذہبی تحقیق کے لئے غیبی تحریک سے ایک ہوا چل رہی ہے۔ تمام راہیں کھل گئیں ہیں۔ تمام مشکلات حل کر دی گئی ہیں۔ مختلف زبانوں کا علم لوگوں میں بڑھتا جاتا ہے گویا خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمام قوموں کو ایک قوم بناوے۔ سو یہ بات بالکل سچ ہے کہ اگر ان تمام وسائل کو احقاق حق کے لئے احسن طور پر استعمال میں لایا جاوے اور تمام قوموں کے اکابر دین اور صاحبان معرفت نیک نیتی سے حق کے ظاہر ہونے کے لئے ایک جگہ مل کر کوشش کریں اور تعصّبات سے دور ہو کر بھائیوں کی طرح باہمی اتفاق سے اپنے اپنے دین اور کتاب کی خوبیاں آہستگی اور ٹھنڈے دل سے ایک دوسرے پر ظاہر کریں تو کچھ تعجب نہیں کہ اس اتفاق کی برکت سے سچے مذہب کے انوار لوگوں پر ظاہر ہو جاویں اور یہ بات نہایت قابل افسوس ہو گی کہ جب اس قدر وسائل اظہار حق کے خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے موجود کر دیئے ہیں تو ہم ان خداداد نعمتوں سے کچھ بھی فائدہ نہ اٹھاویں اور ایسی تجویزیں نہ سوچیں جو بذریعہ استعمال ان وسائل کے اظہار حق کے لئے مدد دے سکتے ہیں اور ایسے حیلے بجا نہ لاویں جو بنی نوع کی ہمدردی کے لئے نہایت مؤثر ہوں بلکہ اس صورت میں ہم بڑے گنہگار ٹھہریں گے اگر ہم ان خداداد نعمتوں کا قدر نہ کریں اور عملی طور پر خلق اللہ کو ان کا فائدہ نہ پہنچاویں اور یونہی غفلت سے ان تمام نعمتوں کو ضائع کر دیں اور اپنی بنی نوع کی ہمدردی سے لاپروائی اختیار کریں۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 531)

حضرت اقدس نے اس اشتہار کے دس برس بعد اقوام عالم کو پُرزور انتباہ فرمایا:۔

''روحانی زندگی کے ڈھونڈنے والے بجز اس سلسلہ کے کسی جگہ آرام نہ پائیں گے اور ہر ایک فرقہ سے آسمانی برکتیں چھین لی جائیں گی اور اسی بندۂ حضرت عالی پر جو بول رہا ہے ہر ایک نشان کا انعام ہو گا پس وہ لوگ جو اس روحانی موت سے بچنا چاہیں گے وہ اسی بندۂ حضرت عالی کی طرف رجوع کریں گے۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 103)

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگان دشت خار
صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

19 فروری 2010ء

5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
5-35 am	تلاوت
6-10 am	ان سائٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
6-45 am	لقاء مع العرب
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-25 am	تاریخی حقائق
9-00 am	ترجمۃ القرآن
10-00 am	جلسہ سالانہ قادیان
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، ان سائٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرنچ کلاس
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-25 pm	سوال و جواب
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-00 pm	تلاوت، ان سائٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
6-00 pm	خطبہ جمعہ Live
7-10 pm	درس حدیث
7-25 pm	سوال و جواب (بنگلہ)
8-25 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
10-10 pm	افتتاح بیت دارالبرکات
10-30 pm	فرنچ کلاس
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

20 فروری 2010ء

1-30 am	ان سائٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
2-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
3-15 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-00 am	سوال و جواب
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
8-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث اینڈ بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-00 pm	جلسہ سالانہ برکینا فاسو 2004ء
1-10 pm	سوال و جواب
2-15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	فرنچ سروس
4-45 pm	سیرت النبی ﷺ
5-25 pm	تلاوت
5-35 pm	یسرنا القرآن
5-55 pm	انتخاب سخن Live
6-50 pm	Shotter Shondhane
7-55 pm	بستان وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-10 pm	راہ ھدیٰ Live
10-40 pm	یسرنا القرآن
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30pm	عربی سروس

21 فروری 2010ء

1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-10 am	راہ ھدیٰ
4-40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
5-25 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
5-55 am	یسرنا القرآن
6-15 am	تلاوت
6-25 am	لقاء مع العرب
7-35 am	ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اینڈ خبرنامہ
8-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
9-05 am	فیتھ میٹرز
10-10 am	سیرت النبی ﷺ
11-00 am	تلاوت، اینڈ درس حدیث
11-25 am	گلشن وقف نو ناصرات
12-30 pm	فیتھ میٹرز
1-35 pm	دی کیسالوما
2-05 pm	جلسہ سالانہ سپین 2005ء
3-00 pm	انڈونیشین سروس

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

یکے از تین صد تیرہ رفقائے احمد

حضرت میاں نبی بخش صاحب امرتسر

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

امرتسر شہر کے شرقی حصے میں کشمیری سوداگران پشمینہ اور رفوگر اور ان کے متعلق کاروباری مسلمان رہتے تھے ان میں اکثریت نماز کے پابند لوگوں کی تھی اور عام طور پر یہ لوگ دیندار سمجھے جاتے تھے۔اسی محلے میں ایک اہل حدیث عالم مولوی احمد اللہ صاحب بھی رہتے تھے جن کے اثر کی وجہ سے اہل محلّہ علی العموم اہل حدیث تھے۔ انہی مولوی صاحب کے مقتدیوں میں ایک حضرت میاں نبی بخش صاحب رفوگر ولد مکرم رحیم بخش صاحب قوم قریشی بھی تھے۔ابتداء تو آپ رفوگر تھے لیکن آہستہ آہستہ کاروبار میں اس قدر ترقی کی کہ ایک مشہور تاجر پشمینہ ہوگئے جن کا کاروبار جنوبی ہندوستان اور کلکتہ تک پھیل گیا۔

جولائی 1891ء میں حضرت مسیح موعود امرتسر تشریف لے گئے جہاں آپ نے مولوی احمد اللہ صاحب کو تحریری مباحثہ کی دعوت دی مگر انہوں نے آمادگی کا اظہار نہ کیا۔ 1893ء میں جب حضور آتھم سے مباحثہ کے لئے دوبارہ امرتسر تشریف لے گئے تو حضرت میاں نبی بخش صاحب تحقیق کی خاطر حضرت صاحب کی مجلسوں میں آتے اور خاموشی سے حالات کا مطالعہ کرتے رہتے۔آپ بہت پڑھے لکھے آدمی نہ تھے مگر صاحبِ شعور تھے اور سینہ صاف تھا قبول حق کے لئے کوئی روک نہ ہوسکتی تھی، اس دوران آپ مولوی احمد اللہ صاحب کو بھی حضور یا آپ کے کسی نمائندہ سے تبادلہ خیال کے لئے تحریک کرتے رہتے لیکن مولوی صاحب نے پھر معذوری ظاہر کی اور کہا کہ مرزا صاحب بھی جانتے ہیں کہ مَیں مناظرہ نہیں کرتا۔ مولوی صاحب کے انکار نے حضرت میاں نبی بخش صاحب اور بعض دیگر مقتدیوں کو جو حضرت صاحب کی بیعت کا ارادہ کئے ہوئے تھے اور بھی مضبوط کر دیا اور وہ سلسلہ احمدیہ میں انشراح صدر کے ساتھ داخل ہوگئے۔ حضرت میاں نبی بخش صاحب نے مسابقت کی اور آپ کے ساتھ اور متعدد دوستوں نے بیعت کر لی جن میں آپ کے بڑے بھائی حضرت میاں عبدالخالق صاحب بھی شامل تھے، اس طرح امرتسر جماعت میں مضبوطی پیدا ہوگئی۔

(حیات احمد جلد چہارم حصہ دوم صفحہ 411-409
از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی انتظامی پریس
حیدرآباد دکن 1953ء)

بیعت کرنے کے بعد آپ نے حضرت مسیح موعود اور آپ کے خدام کی دعوت کی۔آپ کے ہمسائے میں حضرت ملک مولا بخش صاحب (وفات 27/اکتوبر 1949ء) کا وسیع گھر تھا جہاں حضور کو بٹھایا گیا۔آپ نے اس شاندار دعوت کو پشمینہ چادروں سے آراستہ کیا ہوا تھا۔

(رفقائے احمد جلد اول صفحہ 87 از ملک صلاح الدین صاحب)

حضرت مسیح موعود کی کتاب ''انجام آتھم'' میں حضور نے اپنے 313 کبار رفقاء کی فہرست شائع فرمائی ہے اس میں آپ کا نام 17 ویں نمبر پر درج ہے:۔

17۔ میاں نبی بخش صاحب رفوگر....امرتسر

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 325)

حضرت اقدس مسیح موعود کی صداقت کے لئے اللہ تعالیٰ نے بے شمار نشانات دکھلائے جنہیں رفقاء نے اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھا۔حضور نے آپ کو بھی اپنے نشانات کے پورے ہونے پر گواہوں میں شامل فرمایا ہے۔حضور کی تصنیف لطیف ''نزول المسیح'' میں پیشگوئی نمبر 42 متعلقہ ڈپٹی عبداللہ آتھم اور پیشگوئی نمبر 43 متعلقہ لیکھرام کے زندہ گواہ رؤیت میں آپ کا نام شامل ہے۔

۞......حضرت میاں نبی بخش صاحب انفاق فی سبیل اللہ کے وصف میں بھی نمایاں تھے۔سلسلہ کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔حضرت مسیح موعود کی کتاب 'سراج منیر' (روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 86) میں ''فہرست آمدنی چندہ برائے طیاری مہمان خانہ و چاہ وغیرہ'' کے عنوان کے تحت آپ کے چندے کا ذکر محفوظ ہے۔ساتھ ہی آپ کی اہلیہ کی طرف سے بھی پانچ روپے چندہ لکھا ہے۔ 1897ء میں آپ ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی کے موقع پر قادیان میں جلسہ پر حاضر ہوئے اور اس موقع پر بھی پانچ روپے چندہ ادا کیا۔حضور نے اپنی کتاب ''جلسہ احباب'' (روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 304) پر آپ کی جلسے میں حاضری اور چندے کا ذکر فرمایا ہے۔

۞......1898ء میں جماعت احمدیہ امرتسر نے مخالفت کے پیش نظر اپنی الگ بیت الذکر کی اشد ضرورت محسوس کی۔حضرت میاں نبی بخش صاحب نے اپنا ایک مکان قیمتی بارہ سو ساٹھ روپے بیت الذکر کے لیے سات سو-/700 روپے پر دینا منظور کیا اور باقی-/560 روپے بطور چندہ دے دئے۔

(الحکم 27 مارچ و 6 اپریل 1898ء صفحہ 7 کالم 1)

۞......1901ء میں حضرت اقدس مسیح موعود نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے سرمائے کو پورا کرنے کے لیے خریداری حصص کی تحریک فرمائی حضرت میاں نبی بخش صاحب نے 5 حصص خرید کئے۔

(الحکم 17 اپریل 1901ء صفحہ 9 کالم 3)

۞......یکم جولائی 1900ء کو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو منارۃ المسیح کے لیے چندہ کی تحریک کی اور فرمایا:''ایسے تمام لوگوں کے نام لکھے جائیں گے جنہوں نے کم سے کم سو روپیہ منارہ کے چندہ میں داخل کیا ہو اور یہ نام ان کے زمانہ دراز تک بطور کتبہ کے منارہ پر کندہ رہیں گے جو آئندہ آنے والی نسلوں کو دعا کا موقع دیتے رہیں گے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم)

آپ نے بھی اپنے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مبارک تحریک میں حصہ لیا اور سو روپے چندہ ادا کیا، منارۃ المسیح پر کندہ اسماء میں آپ کا نام بھی درج ہے۔

۞......ستمبر 1914ء کے جنگی دور میں حضرت مصلح موعود نے چندہ انڈین امپیریل ریلیف فنڈ کی تحریک فرمائی آپ نے اس مد میں-/9 روپے چندہ ادا کیا۔ (الفضل 11/اکتوبر 1914ء صفحہ 8)

۞......1917ء میں چندہ برائے اشاعت ولایت میں آپ نے ایک سو روپے چندہ ادا کیا۔

(الفضل 28 اگست 1917ء صفحہ 11)

آپ سلسلہ احمدیہ سے نہایت درجہ اخلاص رکھنے والے تھے اور باقی تمام کاموں پر جماعتی کاموں کو اوّلیت دیتے تھے۔حضرت مسیح موعود کیلئے آپ کے دل میں ایک غیرت تھی۔ 5/ستمبر 1894ء کو جب آتھم کی پیشگوئی کی میعاد کا آخری دن تھا تو عیسائیوں نے آتھم کے زندہ ہونے کی خوشی میں حضور کے خلاف امرتسر میں ایک جلوس نکالنا چاہا اور نہایت ہی حیا سوز اور دل آزار حرکات کا پروگرام بنایا۔اس خبر سے بڑی تشویش ہوئی۔حضرت میاں نبی بخش صاحب، حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب، حضرت شیخ نور احمد صاحب اور حضرت میاں قطب الدین صاحب چاروں اصحاب خان بہادر شیخ غلام حسن رئیس اعظم کے پاس گئے اور انہیں اس پروگرام سے آگاہ کیا۔انہوں نے یہ منصوبہ سنا تو بے اختیار ہوگئے اور کہا ایسا ہرگز نہیں ہوگا، مَیں اس کا ابھی انتظام کرتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے بات کر کے اس منصوبے کی بندش کا انتظام کیا۔ (حیات احمد جلد چہارم حصہ دوم 462)

حضرت مسیح موعود بھی آپ سے محبت رکھتے تھے اور امرتسر میں بسا اوقات آپ سے کام کرواتے۔اس طرح امرتسر میں بیٹھے حضور کی خدمت کا آپ کو موقع مل جاتا۔حضرت شیخ احمد دین صاحب ڈنگوی (بیعت 1897ء) فرماتے ہیں:ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے بندہ کو حکم دیا کہ تم امرتسر میاں نبی بخش صاحب رفوگر کے پاس جاؤ اور ایک خط لکھ دیا کہ یہ ان کو دے دینا۔جو چیزیں وہ خرید کر دے دیں وہ جلدی لے آنا اور کل تک واپس آجانا۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 8 صفحہ 109)

مرکز سلسلہ کی طرف سے آنے والے نمائندوں اور مہمانوں کی خدمت بھی دلی لگاؤ اور محبت سے کرتے اور ان کیلئے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکالتے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اپنے ایک دورے کی رپورٹ (1909ء) لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

امرتسر کے ضلع میں جب تک مَیں دورہ کرتا رہا اس عرصہ میں میرا ہیڈ کوارٹر شہر امرتسر میں رہا....گاہے گاہے شہر کے شرقی حصہ میں میاں نبی بخش صاحب سوداگر پشمینہ کے مکان پر بھی شب باش ہوتا رہا۔ہر دو صاحبان کی خاطر داری اور مہمان نوازی کا میں بہت ہی مشکور ہوں۔اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔میاں نبی بخش صاحب کو حضرت مرحوم (مراد حضرت مسیح موعود۔ ناقل) کے ساتھ بڑا اخلاص ہے۔ایک دلی محبت کا جوش ہر وقت ان کے چہرہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

(اخبار بدر 13 مئی 1909ء صفحہ 1)

خلافت ثانیہ کے موقع پر آپ نے بغیر کسی تردّد کے حضرت مصلح موعود کی بیعت کی۔ 12 اپریل 1914ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حسب ہدایت وکلاء و قائمقامان جماعت ہائے مقامات مختلفہ کا اجلاس زیر صدارت حضرت نواب محمد علی خان صاحب بغرض ضروریات سلسلہ قادیان میں ہوا جس میں دس مختلف ریزولیوشن پاس کئے گئے، حضرت میاں نبی بخش صاحب بھی امرتسر جماعت کے وفد میں شامل تھے۔

(الفضل 20 اپریل 1914ء صفحہ 15,16)

1905ء میں حضرت اقدس مسیح موعود نے الٰہی بشارات کے تحت وصیت کے بابرکت نظام کا آغاز فرمایا جس کے ساتھ ہی بہشتی مقبرہ کا قیام عمل میں آیا اور حضور نے احباب جماعت کو دین حق کی مقبول خدمت کے لیے 1/10 حصہ کی وصیت کی تحریک فرمائی۔ دیگر فدائیان کی طرح حضرت میاں نبی بخش صاحب نے بھی اوّل طور پر اس نظام میں شمولیت اختیار فرمائی۔آپ نے 1906ء میں وصیت کی۔آپ کا وصیت نمبر 111 ہے۔آپ کی وصیت اخبار بدر 21 فروری 1907ء صفحہ 11,12 پر شائع شدہ ہے۔

آپ اپنی عمر کے 65 ویں برس میں داخل ہوچکے تھے، طبیعت میں کمزوری آگئی تھی کچھ عرصہ بیمار رہ کر بالآخر 3/جولائی 1918ء کو امرتسر میں وفات پائی۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔اخبار الفضل نے لکھا۔

میاں نبی بخش صاحب تاجر پشمینہ امرتسر جو حضرت مسیح موعود کے پرانے اور مخلص خدام میں سے تھے کچھ عرصہ بیمار رہ کر فوت ہوگئے۔ 3 تاریخ ان کا جنازہ یہاں لایا گیا اسی دن شام نماز جنازہ پڑھنے کے بعد مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا، احباب بھی جنازہ پڑھیں اور دعائے مغفرت کریں۔

(الفضل 6 جولائی 1918ء صفحہ 1 کالم 1)

آپ کے ایک بیٹے مکرم عبداللہ صاحب نے 7/ اپریل 1918ء کو بعمر 21 سال آپ کی زندگی میں ہی وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 نومبر 2009ء)

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

سفر قادیان کی خوبصورت یادیں

یہ چھٹی بار ہے کہ خداتعالیٰ نے دیار مسیح کی خاک چھاننے کی توفیق بخشی۔ 1981ء میں پہلی مرتبہ جانا ہوا اور وہ دن جلسہ کے نہ تھے۔ قادیان، گورداسپور، امرتسر، ممبئی اور ہوشیار پور دیکھنے کا موقع ملا تھا۔ اب صرف اور صرف قادیان جانا ہوتا ہے۔ یکم جنوری 2010ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں خطبہ دیتے ہوئے محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان نے ایک واقعہ سنایا وہ پیش کر کے مزید اپنے تاثرات لکھوں گا۔ بیان کرتے ہیں:۔

1893ء میں مکرم عرفانی صاحب قادیان کے لئے عازم سفر ہوئے۔ امرتسر سے بٹالہ پہنچے اور بعد دوپہر 4,3 بجے کے قریب کا وقت تھا، قادیان کے لئے مزدور کی تلاش کی اور مزدور ملنے پر پیدل سفر شروع کیا۔ پوچھتے پوچھاتے چلتے رہے۔ بتایا یہ گیا کہ نہر آئے گی اور نہر کے بعد قادیان کا پوچھ لیں۔ رات کے اندھیرے میں نہر میں پانی نہ ہونے کی وجہ سے وہ گزر گئے اور 6,5 کلومیٹر آگے دوسری نہر پر پہنچے۔ قادیان کا پوچھا، بتایا گیا وہ تو پیچھے رہ گیا ہے۔ اب رات کا اندھیرا کافی ہوگیا تھا۔ مشورہ یہ دیا گیا کہ اب نہ جائیں راستے میں ڈاکو بھی ہوتے ہیں۔ مگر عرفانی صاحب کا یہی ارادہ تھا کہ آج ہی قادیان جانا ہے۔ چنانچہ واپسی کی اور چلتے چلے آئے، راستے میں ڈاکو بھی ملے مگر کوئی نقصان نہ پہنچایا۔ باغ (موجودہ بہشتی مقبرہ) میں پہنچ کر مرزا صاحب کا مکان پوچھا۔ بتانے والے نے کہا کونسے مرزا صاحب؟ عرفانی صاحب نے کہا حضرت مرزا غلام احمد صاحب تو اس نے اشارہ کر کے بتایا وہ جہاں شمع جلتی ہے وہ مرزا صاحب کا گھر ہے۔ ؎

ہوتی نہ اگر روشن وہ شمع رخ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے سب دنیا کے پروانے

حضرت مصلح موعود کا یہ شعر اس حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ واقعۃً وہ شمع جو مرزا صاحب حضرت مسیح موعود نے جلائی آج 195 ممالک میں اس کے پروانے پائے جاتے ہیں۔

18 دسمبر 2009ء کو ہمارا پہلا قافلہ قادیان پہنچا۔ منارۃ المسیح دیکھتے ہی وجدانی کیفیت طاری ہوگئی اور پھر قدم قدم پر مقامات مقدسہ کی تعظیم و تکریم دل کی گہرائیوں میں اترتی چلی گئی۔ ارادہ کیا تھا کہ کم از کم 3 روزے قادیان میں رکھوں گا۔ بھلا ہو اہل خانہ کا جنہوں نے مدد کی اور یہ نیک ارادہ بھی پورا ہوا۔ فجزاھم اللہ۔ ہردم روحانی ماحول میں دن رات گزرنے لگے۔ دارمسیح میں ابتدائی دنوں میں لوگوں کا رش نہ تھا۔ اس لئے دعاؤں کا خاص موقع ملا اور خوب خوب دل کی گہرائیوں سے مقامات مقدسہ پر حاضر ہو کر افضال باری تعالیٰ سے جھولی بھرنے کا موقع ملا۔ اس دفعہ ڈیوٹی جامعۃ المبشرین میں مہمان نوازی پر تھی جو 24 دسمبر 2009ء کو شروع ہوئی اور یکم جنوری 2010ء تک جاری رہی 1000 مہمانوں کو ناشتہ اور شام کا کھانا کھلانے کا موقع ملا اور اسی طرح ان کی رہائش کا انتظام بھی کیا۔ خدا کے فضل سے اب رہائش کی کمی نہ ہے۔ درج ذیل خوبصورت عمارات تعمیر ہوئی ہیں۔

فضل عمر جدید پریس، سنٹرل لائبریری، دفاتر نشر و اشاعت و دیگر، سرائے وسیم، آسٹریلیا گیسٹ ہاؤس۔

اسی طرح نجی فلیٹس بھی کثرت سے خریدے جا رہے ہیں جن میں وائٹ ایونیو میں مکانات، کیریلا ہاؤس جو بازار میں ہی تعمیر ہوا ہے اور ننگل کی طرف بڑی بڑی کوٹھیاں وغیرہ۔ اب خدا کے فضل سے قادیان کی جماعت دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ ؎

ہے رضائے ذات باری اب رضائے قادیاں
مدعائے حق تعالیٰ مدعائے قادیاں

جلسہ سالانہ پر کی گئی تقاریر بہت ہی شاندار اور دل کو موہ لینے والی تھیں۔ سخت سردی میں سامعین کی حاضری غیر معمولی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطاب نے تو جذبات کو بھڑکا دیا اور نظارہ دیدنی ہوگیا۔ 20,18 ہزار حاضرین ہمہ تن گوش ہوئے۔ جلسے پر مذہبی راہنما خود تشریف لائے۔ امرتسر گولڈن ٹمپل کے گورو۔ اسی طرح ہندوؤں کے بڑے راہنما و دیگر نے نہایت خوبصورت خیالات کا اظہار کیا۔ ہمارے اس جلسہ کی خبریں 28 اخبارات نے دیں اور 6 ٹی وی چینلز پر نشر ہوئیں۔

News Papers

1. Dainik Jagran
2. Amar Ujala
3. Punjab Kesri
4. Ajit Hindi
5. Dainik Bhaskar
6. Uttam Hindu
7. Jag Bani
8. Sach Di Pattari
9. Jan Jagriti
10. Ajit Punjabi
11. Rozana Spokesman
12. Desh Sevak
13. Punjabi Tribune
14. Chardi Kala
15. Hind Samachar Urdu
16. Times of India
17. Indian Express
18. Asian Age
19. Hindustan Time
20. Tribune English
21. The Hindu
22. The Talegraf
23. Aaj Di Awaz
24. Punjab Aajtak
25. Deccan Chronicale
26. Nawan Zamana
27. Pahredar
28. Akali Patrika

TV News Chanels

1. Durdarshan News (Government)
2. Punjab TV
3. Time TV
4. F.W. News
5. A.N.I. News
6. D.T.V.

ٹائم ٹی وی کے مالک خود تشریف لائے اور اعلان کیا کہ آئندہ ہونے والا جلسہ کی 3 دن کی کوریج اور ریکارڈنگ لائیو ٹائم ٹی وی دے گا۔

بس دن اس تیزی سے گزرے کہ پتہ ہی نہیں چلا اور ایک حسرت لئے کہ کاش اور دن قادیان میں قیام ہو جاتا۔ 2 جنوری 2010ء کو واپسی ہوئی اور دیار مسیح کی یادیں دل میں بسائے ع

وہ بستی جس کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے

ہم بھی اپنی بساط کے مطابق ان ذروں کو آنکھوں میں سمیٹتے ہوئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے الفاظ میں اہل قادیان کو کہتے ہوئے کہ ؎

جب کبھی تم کو ملے موقع دعائے خاص کا
یاد کر لینا ہمیں اہل وفائے قادیاں

واپس ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دعاؤں کو جو حضرت مسیح پاک نے شاملین جلسہ کے لئے کیں ان کا ہمیں وارث بنائے اور ہمیشہ مقبول خدمت دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب

صاف پانی پینا صحت کے لئے ضروری ہے

سادہ پانی کے متواتر استعمال سے متعدد موذی بیماریوں سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے جدید تحقیق کے مطابق سادہ پانی سر درد، بلڈ پریشر، خون کی کمی، جوڑوں کا درد، مٹاپا، دل کی تیز دھڑکن، بے ہوشی کے دورے، کھانسی، بلغم، دمہ، ٹی بی، سینے کی جلن، صفرا کے امراض، گیس، پیچش، قبض، ذیابیطس، امراض چشم، زنانہ امراض مثلاً نقائصِ حیض، لیکوریا، اور ناک، کان اور گلے کے امراض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ہر بیماری کا علاج عطیہ خداوندی میں موجود ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ان نعمتوں کے صحیح استعمال سے ہر بیماری سے بروقت بچ سکتے ہیں۔

پانی کے استعمال کا طریقہ

اس کا طریقہ یوں ہونا چاہئے کہ صبح سویرے اٹھ کر نہار منہ چار بڑے گلاس پانی پیا جائے۔ پانی پینے کے 45 منٹ تک کچھ کھانا پینا نہیں چاہئے۔ ناشتے کے بعد یا دوپہر اور رات کے کھانے کے دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں۔ سونے سے قبل جتنا چاہیں، پانی پیا جا سکتا ہے۔

بیمار اور کمزور افراد جو بیک وقت چار گلاس پانی نہیں پی سکتے۔ انہیں چاہئے کہ وہ ابتداء میں ایک گلاس سے آغاز کریں اور پھر رفتہ رفتہ چار گلاس تک مقدار میں اضافہ کر دیں۔ پانی استعمال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی صاف اور تازہ ہو۔ آلودہ پانی بیماریوں میں اضافہ کی وجہ بن سکتا ہے۔ دست و ہیضہ کی اہم وجہ آلودہ پانی کا استعمال ہے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ایک آئیڈیل، تندرست و توانا زندگی بسر کریں تو پھر دن بھر میں تیرہ 13 گلاس پانی کا استعمال بہتر ہے۔ کم از کم آٹھ گلاس پانی اور آٹھ گھنٹے کی نیند معمولات میں شامل ہونا ضروری ہے۔ ایک نارمل قد و قامت اور جسامت کے انسان کے لئے یہ ایک مناسب مقدار ہے۔ جو ہمیں ممکنہ بیماریوں سے نجات دلا سکتی ہے اور ہمارے دن کا بہتر اور چاق و چوبند طریقے سے آغاز بھی کر سکتی ہے۔

جب ہم سوتے ہیں تو ہمارے دماغ اور جسم کو تو آرام ملتا ہے۔ لیکن ہمارے پھیپھڑے مستقل کام کی حالت میں ہوتے ہیں۔ ہم سانس لیتے ہیں بلکہ بعض اوقات گہری نیند کے عالم میں تو بہت زور سے سانس لیتے ہیں۔ پھیپھڑے مستقل پانی کو بخارات کی شکل میں خارج کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے پانی کا استعمال نیند کے دوران بھی ہو رہا ہوتا ہے۔ اس لئے اگر ہم آٹھ گھنٹے کی نیند لے لیں تو پھر آٹھ گلاس پانی کا استعمال ہمارے نظام حیات کو چلانے کے لئے بہتر تو ہے لیکن کافی نہیں۔ اس لئے عالمی ادارہ صحت (WHO) نے پانی کے 13 گلاس (بڑا) پانی کے استعمال کو مفید قرار دیا ہے۔ کیونکہ ہمارے گردوں کے لئے بہتر ہے۔ کہ وہ مکمل طور پر پانی میں ڈوبے رہیں۔ تاکہ ہمارے جسم میں گردوں کی کارکردگی بہتر رہے اور وہ ہمارے جسم سے مضر اور فاسد مادوں کو پیشاب کے ذریعے اچھی طرح خارج کر سکیں۔ کیونکہ یہ فاسد اور زہریلے مادے اکثر بہت سی بیماریوں کی جڑ ہوتے ہیں۔ جو گردوں کو اور جگر کو متاثر کر سکتے ہیں اور انسانی زندگی کو خطرات سے دوچار کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں لمبی صحت والی بیماریوں سے پاک زندگی عطا فرمائے اور خدمت خلق اور خدمت دین کی بھی توفیق دے۔ آمین

انوکھا معجزہ قرآن ہے

وادیٔ بطحا میں جو برسی گھٹا قرآن ہے
نور جو قلبِ محمدؐ پر گرا قرآن ہے

نہ یدِ بیضا نہ موسیٰ کا عصا قرآن ہے
تھے نشاں وہ بھی مگر ان سے سوا قرآن ہے

ہے عجائب کا جہاں ہر ایک آیت میں نہاں
رہتی دنیا تک انوکھا معجزہ قرآن ہے

معرفت کی مے سے پُر ہر جرعۂ نایاب ہے
عارفوں کو جس کا ہے چسکا لگا قرآن ہے

سب مذاہب کی کتابیں رطب و یابس سے بھری
جس کا اک اک حرف ہے حرفِ خدا قرآن ہے

پیش کر پائے نہیں جن و بشر اس کا جواب
چودہ صدیوں سے انہیں للکارتا قرآن ہے

اک تجلی اس کی دل کے طور کو ٹکڑے کرے
اور پھر ٹوٹے دلوں کو جوڑتا قرآن ہے

ان گنت بیمار روحوں نے یہاں پائی شفا
تازگی دیتی ہے جو آب و ہوا قرآن ہے

دل کے آئینے کو کر دیتا ہے صیقل دفعتاً
زنگ برسوں کے جو دیتا ہے چھڑا قرآن ہے

طالبِ صادق کے سینے کے لئے دستِ شفا
دل کے ہر اک روگ کی شافی دوا قرآن ہے

چودہ سو سالوں سے پڑھا جا رہا ہے رات دن
پھر بھی تازہ خوش نما کتنا نیا قرآن ہے

اس کی جڑ پاتال میں شاخیں مگر آکاش میں
رس بھرے اثمار سے ہر پل لدا قرآن ہے

گریہ زاری کر سکے تو کر اسے پڑھتے ہوئے
ایک مومن کا تو حرفِ التجاء قرآن ہے

خلد کی اس مے میں گر شامل ہو اشکوں کی شراب
پینے والے کے لئے دو آتشہ قرآن ہے

آنکھ گر نہ رو سکے تو دل کو رونا چاہیے
حزن جس کی ہر سطر میں ہے بھرا قرآن ہے

یوں تو ہر فریاد کو سنتا ہے وہ ربِ کریم
کان دھر کر جس کو سنتا ہے خدا قرآن ہے

دل کے اندھوں کے لئے یہ نور ہے بینائی ہے
دل کے بہروں کے لئے بانگِ درا قرآن ہے

ظلمتوں میں کس لئے بیٹھے ہوئے ہو کاہلو
نور کا اک جگمگاتا قمقمہ قرآن ہے

اپنا حصہ کیوں نہیں لیتے ہو اس ورثے سے تم
آؤ میراثِ محمد مصطفیٰؐ قرآن ہے

ہے فنا ہر سمت سے گھیرے ہوئے انسان کو
اس جہاں میں صرف سامانِ بقا قرآن ہے

متقی کے واسطے بے شک ہے رحمت کی گھٹا
منکروں کے واسطے برق و بلا قرآن ہے

جستجوئے علم اس کو چھوڑ کر بے سود ہے
قربِ حق پانے کا سیدھا راستہ قرآن ہے

موت اک خاموش واعظ ہے کوئی سمجھے اگر
دوسرا واعظ جو ہے نغمہ سرا قرآن ہے

اس کو چھو سکتا نہیں ہے کوئی پاکوں کے سوا
دل مطہر ہو تو پھر جلوہ نما قرآن ہے

خود لیا اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے
صاف ظاہر ہے کہ دُرِّ بے بہا قرآن ہے

اس چمن میں خوب گھومو خوب اس کے پھل چنو
ہر ثمر لذت سے ہے جس کا بھرا قرآن ہے

اس سرائے میں سکونت کس قدر پر لطف ہے
ہر دریچہ جس کا ہے راحت فزا قرآن ہے

دشت محرومی میں ہے یہ ایک یارِ مہرباں
بے کسی غربت میں یارِ آشنا قرآن ہے

ہر رگ و ریشے میں بھر دیتا ہے یہ خوفِ خدا
عجز کی راہیں جو دیتا ہے سُجھا قرآن ہے

آتشِ عشقِ الٰہی دل میں سلگاتا ہے یہ
اور اس آتش کو پھر دیتا ہوا قرآن ہے

اک اندھیری غار کو جس نے منور کر دیا
نور ہے ارض و سما کا وہ ضیاء قرآن ہے

لطفِ ربانی کا ہے یہ ایک بحرِ بیکراں
ان گنت سُچے جواہر سے بھرا قرآن ہے

لے چلا انگلی پکڑ کر راہ پر گمراہ کو
ہادیِ واحد ہے سچا راہنما قرآن ہے

قلبِ انساں میں ازل سے ثبت ہیں اس کے نقوش
اور فطرت کے صحیفے پر لکھا قرآن ہے

خود تراشیدہ وظائف سب کے سب بے کار ہیں
قربِ حق پانے کا سیدھا راستہ قرآن ہے

لفظ ''اقرا'' بن کے جو گونجی حرا کی غار میں
ایک اُمّی کی وہی آہِ رسا قرآن ہے

عقل والوں کے لئے حرفِ نصیحت یہ کتاب
مومنوں کے واسطے راہِ ھدیٰ قرآن ہے

کاش دیں اعمال میں بھی ہم اسے اونچا مقام
یوں تو اونچے طاق پر سب نے دھرا قرآن ہے

بھر دیا کشکول عرشی اس نے بن مانگے مرا
اک سخی کے ہاتھ کی جود و عطا قرآن ہے

ا۔ع۔ملک

مکرم عطاء الحق صاحب لندن

لندن میں رہ کر ربوہ یاد آتا ہے

ربوہ کی روحانی بستی سے ہجرت کئے ہوئے تقریباً سات برس ہونے کو ہیں۔ سلسلہء روزگار میں حد درجہ کی مصروفت کے باوجود بھی جب کبھی ربوہ کا ذکر چھڑتا ہے تو ماضی کا ایک ایک لمحہ قرطاسِ دل پر نقش ہو کر چشم پُرنم میں ایک متحرک فلم کی شکل اختیار کر لیتا ہے مگر غمِ شگار میں مبتلا ذہن دیگر مصروفیات کی سمت لوٹا دیتا ہے، مگر ربوہ کی حسین یادیں سوچوں میں حُسن و خوبصورتی کے گل کھلائے رکھتی ہیں۔

مصروفیت اخبار کی تیاری کے حوالے سے ہو یا پروگرامز میں شمولیت کے حوالے سے، برطانیہ میں نظام کے تحت ایام زیست کا گذرنا بھی ربوہ کے منظّم ماحول کی یادیں تازہ کرتا رہتا ہے۔ عمرِ طفل سے لے کر خدام کی حدوں میں داخل ہونے تک ہر احمدی بچے کی تربیت ہی ایک تنظیم کے تحت ہوتی ہے۔ برائیوں سے نفرت اور اللہ اور رسول ﷺ کی تعلیمات سے محبت کا درس اس انداز سے دیا جاتا ہے کہ ہر احمدی فرد دورِ طفلی سے لے کر دائرۂ انصار تک پرہیزگاری اور تقویٰ کے اصولوں پر زیادہ سے زیادہ کامیابی سے عمل پیرا ہوتا رہے۔

ہم ربوہ میں تھے تو نماز فجر سے قبل ''صل علیٰ'' کے ورد سے زبانوں کو منزّہ کیا جاتا تھا۔ اپنے حلقے کے زعیم صاحب کے حکم سے وقار عمل کے لئے فوراً تیاری کر لینا۔ خدام الاحمدیہ کی ماہانہ میٹنگوں میں باقاعدگی کے ساتھ حاضری دینا اور ہر ماہ کلواُجمیعاً پر اکٹھے ہونا۔ شب بھر محلّہ میں پوری ذمہ داری کے ساتھ پہرے کی ڈیوٹی دینا، کھیل کود کے میدانوں میں اطفال و خدام کو مصروف دیکھ کر خود بھی میدان میں کود پڑنا وغیرہ وغیرہ۔

دیارِ غیر میں مقیم رہتے ہوئے اور میدان صحافت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے خاکسار کو ہفتے میں متعدد بار اپنے غیر از جماعت دوستوں اور مہربانوں کے ہمراہ کئی پروگراموں میں شرکت کرنے کے مواقع ملتے رہتے ہیں اور اس دوران ذہن ربوہ میں منعقد ہونے والے پروگراموں کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔ ربوہ کے پاکیزہ ماحول میں ہونے والے مشاعرے، تقاریب وغیرہ سب یاد آجاتے ہیں اور دل چند لمحات کے لئے یادِ لمحاتِ رفتہ میں کھو جاتا ہے۔ مجھے اکثر برطانیہ پارلیمنٹ ہاؤس میں ہونے والے پروگراموں میں بھی شامل ہونا پڑتا ہے تو وہاں کا نظم ونسق مجھے بیت الاقصیٰ ربوہ میں جمعہ کے روز کی ڈیوٹیوں کے نظام کے تحت کھڑے خدام اور اُن کا مخلصانہ تعاون یاد آجاتا ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں پولیس کے باوردی سپاہی اپنے ملک کی خدمت میں مصروف عمل ہوتے ہیں اور اسی طرز عمل پر ربوہ میں ہماری عظیم الشان اور پیاری جماعت کے مخلصین جماعت کی اخلاقی تعلیم کو اپنے اردگرد کے ماحول میں پھیلانے میں مشغول ہوتے ہیں جس سے پورا ماحول امن و بھائی چارے کا گھوارہ بن جاتا ہے۔ ربوہ کی سرزمین سے جب کبھی بھی کوئی دوست یا بزرگ برطانیہ تشریف لاتے ہیں اور اُن کی زبانی ربوہ کے حالات اور واقعات سننے کو ملتے ہیں تو دل میں ایک مخصوص تغیر پیدا ہو کر آنکھوں کو پُرنم کر دیتا ہے اور آنکھیں چھلک اُٹھتی ہیں۔ دل کی گہرائیوں سے دُعا نکلتی ہے کہ ہمارا وطن امن وسلامتی سے ہمکنار ہو جائے، پروردگار وہاں انصاف کے تقاضے پورے کرنے والے افراد کو مسندوں پر جانشین فرمائے اور وطن کا گوشہ گوشہ رُشد وہدایت سے بھر جائے، مگر دل اس بات سے مطمئن اور پُرمسرت رہتا ہے کہ ہماری جماعت کے افراد کبھی کوئی خلاف قانون اور ایسی حرکتیں نہیں کرتے جن سے دُنیا میں وطن عزیز اور ہماری پیاری جماعت کی ہتک اور بے حرمتی ہو۔ ہمارے عقائد سے اختلاف رکھنے والے جو اہلِ نظر اور صحیح معنوں میں قرآنی اخلاقیات سے بہرہ مند ہیں وہ کبھی بھی ہم سے نفرت اور بیزاری کا اظہار نہیں کرتے۔ جمعۃ المبارک کے دن جب ہم بیت الفتوح کی جانب جمعہ کے لئے جاتے ہیں تو ربوہ کا پُرسکون ماحول، آزاد فضا اور ہر طرف ایک دوسرے کو پیغامِ سلامتی اور مسنون سلام عرض کرتے ہوئے اہل ربوہ یاد آجاتے ہیں۔ ہم جب اپنے پیارے آقا کے روبرو بیٹھ کر خطبہ سُننے کا شرف حاصل کرتے ہیں تو ربوہ کے وہ ایام یاد آجاتے ہیں جب حضور انور کے خطبہ جمعہ کا وقت ہوتا تھا تو تمام کاروبارِ زندگی بند ہو جاتے تھے، بازار سُنسان ہو جاتے تھے، ہر جانب ماحول روحانی ہو جاتا تھا۔ ہر بیت الذکر اور ہر گلی محلے اور ہر گھر سے حضور کی مبارک صدا کانوں میں رس گھول دیتی تھی میں جب بھی ان لمحات کی پاکیزگی کا ذکر اپنے غیر از جماعت رفقاء اور دوستوں سے کرتا ہوں تو وہ بہت دلچسپی سے میری گفتگو کو سُن کر کہہ دیتے تھے کہ واقعی ایسا ماحول کسی جنت سے کم نہیں ہوسکتا اور ہر محبّ امن وسکون کی خواہش ہوگی کہ اس طرح کے ماحول میں زندگی گزارے، اُنہیں جب میں وقارِ عمل کے قصے سُناتا ہوں کہ اُن کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ جب اگلی بار وطنِ عزیز جائیں گے تو ربوہ کی سیر کرنے کی خواہش اُن کے دل میں ہر دم تازہ اور زندہ رہے گی۔ میری اپنی کوشش اور ذاتی خواہش ہے کہ جب میں اگلی بار ربوہ جانے کا شرف پاؤں گا تو اپنے دوستوں کو ضرور ربوہ کی سیر کرواؤں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اللہ ہمارے پیارے وطن کو سدا سلامت رکھے اور ربوہ جیسی عظیم بستی کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور اس کے ماحول کو پُرسکون بناتا چلا جائے اور ہم سب کو ربوہ میں بسنے والوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

❁ مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ سعدیہ منیب صاحبہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرم انوار احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب حیدرآباد مورخہ 5 دسمبر 2009ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ بزرگان سلسلہ اور احباب نے دعا کے ساتھ بیٹی کو رخصت کیا۔ دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے کروائی۔ 12 دسمبر کو دعوت ولیمہ کا اہتمام گلفشاں گارڈن حیدرآباد میں کیا گیا اس موقع پر دعا مکرم چوہدری منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدرآباد نے کروائی۔ دلہا مکرم شاہ محمد صاحب آف تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور کا پوتا اور دلہن مکرم چوہدری علی احمد صاحب کوٹ احمدیاں ضلع بدین کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ آرام باڑی ضلع کوٹلی اطلاع دیتے ہیں۔

میرا بھانجا عزیزم ذیشان اشرف بعمر ایک سال پھیپھڑوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہے اور آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم موصوف کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے۔ آمین

❁ مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادر نسبتی محترم فہیم عارف صاحب جرمنی کی ایک آنکھ کی بینائی ختم ہونے کی وجہ سے آپریشن ہوا ہے۔ نیز معدہ میں بھی تکلیف رہتی ہے کینسر کے علاج کی وجہ سے بھی بداثرات ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء دے اور صحت والی زندگی دے۔ آمین

❁ مکرمہ ذکیہ نصیر صاحبہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ کا چند ماہ قبل پیٹ کی رسولی کا آپریشن ہوا تھا۔ کمزوری کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعزاز

❁ مکرم محمد عبدالرزاق صاحب حبیب بینک آفیسر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ مائرہ رزاق نے امسال دین کالج چنیوٹ کی طرف سے وزیر اعلیٰ پنجاب کے تعلیمی پروگرام مقابلہ انگلش ڈیبیٹ (English Debate) میں حصہ لیا اور سوئم پوزیشن حاصل کی۔ عزیزہ کو وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے میرٹ سرٹیفکیٹ کے علاوہ دس ہزار روپے نقد انعام ملا ہے عزیزہ ایف ایس سی کی سال اول کی طالبہ ہے اس سے قبل عزیزہ نے جماعت نہم میں بھی گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول کی طالبہ کی حیثیت سے علمی ادبی مقابلہ جات ڈسٹرکٹ لیول پر انگلش سپیچ (English Speach) میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ نیز میٹرک میں فیصل آباد بورڈ میں 959/1050 نمبر حاصل کر کے سکول میں اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو دین ودنیا کے ہر میدان میں کامیابی عطا فرمائے اور جماعت کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مخدوم مجیب احمد طاہر صاحب ڈائریکٹر اقرء سائنس ہائی سکول میانی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہت معصوم، بے حد پیاری ننھی کلی مومنہ مجیب چند دن اسہال کے مرض میں مبتلا رہ کر مورخہ 8 نومبر 2009ء کو بمقام مخدوم ہاؤس میانی ضلع سرگودھا میں اللہ کو پیاری ہوگئی۔ بوقت وفات عزیزہ مومنہ کی عمر صرف پونے دو سال تھی عزیزہ مرحومہ کی نماز جنازہ صدر جماعت احمدیہ گھوگیاٹ میانی ضلع سرگودھا محترم ملک منور احمد صاحب نے پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد صدر صاحب جماعت احمدیہ گھوگیاٹ نے ہی دعا کروائی۔ عزیزہ مومنہ مجیب مرحومہ محترم مخدوم محمد ایوب صاحب (بی۔اے علیگ) سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ، میانی، گھوگیاٹ کی نسل سے ہے اور محترم مخدوم الطاف احمد مرحوم صاحب سابق صدر جماعت میانی کی پوتی تھی۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ مرحومہ کے والدین اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس ننھی کلی کو والدین کی اُخروی نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم صہیب احمد علوی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ یکم جنوری 2010ء کو خاکسار کی بہن مکرمہ صبیحہ عمران صبا صاحبہ زوجہ مکرم محمد عمران قوی صاحب کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام ابراہیم قوی طاہر تجویز ہوا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم محمد قوی خاں صاحب مرحوم واپڈا ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے اور مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ الفضل کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور درازی عمر والا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

معلومات درکار ہیں

❁ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ضلع حافظ آباد کی تاریخ احمدیت مرتب کی جارہی ہے وہ احمدی احباب جو ضلع حافظ آباد کی جماعتوں سے متعلق تاریخی معلومات اور یادداشتیں رکھتے ہوں، ان سے گزارش ہے کہ وہ یہ معلوماتی مواد جلد بجھوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز ضلع حافظ آباد سے تعلق رکھنے والے وہ احباب جو واقف زندگی ہیں اور پاکستان یا دنیا میں کسی بھی جگہ خدمت کی توفیق پارہے ہیں وہ اپنے کوائف وتعارف بمعہ تصویر درج ذیل پتہ پر جلد بجھوادیں۔

طلعت محمود سیکرٹری اشاعت وتصنیف ضلع حافظ آباد

پتہ: احمدیہ بیت الذکر جلالپور روڈ۔ حافظ آباد شہر

ملازمت کے مواقع

❁ لاہور کے ایک ادارے کو جہلم آفس کیلئے درج ذیل سٹاف فوری درکار ہے۔

آفس سیکرٹری، اکاؤنٹنٹ (تجربہ اور اکاؤنٹس سافٹ ویر میں کام کرنے کا تجربہ بھی ہو)، فائنلگ مینیجر آفس اسسٹنٹ رفائنلگ اسسٹنٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکسپرٹ، ایڈمن اسسٹنٹ، آفس بوائے، 4 عدد ڈرائیورز اور جنیٹر سٹاف اپنی درخواستیں اور CV,s درج ذیل ایڈریس پر ارسال کریں۔

bash497@yahoo.com اور

رابطہ نمبر 0300-9448989 بشیر احمد صاحب

(نظارت صنعت وتجارت)

تصحیح

❁ مورخہ 10 فروری 2010ء کو روزنامہ الفضل کے پرچہ کے پہلے صفحہ پر "ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ" میں "کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12" کے اقتباس میں درج اس فقرے میں کہ "اور سچے ہوکر جھوٹے کی طرح تذلّل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ" میں لفظ "اختیار" زائد لکھا گیا ہے جس پر ادارہ معذرت خواہ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

معلومات درکار ہیں

❁ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت ماہنامہ خالد کی خصوصی اشاعت اگست ستمبر 2010ء میں مورخ احمدیت حضرت مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی سیرت وسوانح پر مشتمل ایک یادگار نمبر شائع کیا جارہا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ آپ کے پاس حضرت مولانا دوست محمد صاحب شاہد کے حوالہ سے کوئی بھی یادگار واقعہ ہو تو براہ کرم فوری طور پر ہمیں بجھوا دیں۔ اسی طرح اگر کوئی نادر تصاویر یا تحریرات وغیرہ ہوں تو وہ بھی ضرور عنایت فرمادیں۔ تصاویر شائع ہونے کے بعد شکریہ کے ساتھ بحفاظت واپس کردی جائیں گی۔ براہ کرم جلد از جلد اپنی تحریر یا تصویر ہمیں درج ذیل پتہ پر بجھوادیں۔ بیرون ممالک سے احباب ہمیں ای میل بھی کرسکتے ہیں۔

پتہ: دفتر ماہنامہ خالد۔ ایوان محمود ربوہ پاکستان

editor@monthlykhalid.org

(لقمان احمد کشور مدیر ماہنامہ خالد)

بقیہ از صفحہ 2

4-05 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث
5-25 pm	یسرنا القرآن
5-55 pm	بنگلہ پروگرام
6-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2010ء
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-15 pm	فیتھ میٹرز
10-30 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

بریکنگ نیوز
270 روپے کرایہ
A.P.V وین سروس ربوہ سے لاہور
نان سٹاپ 7 سیٹیں
روانگی ربوہ بس سٹاپ سے ہر گھنٹے بعد
واپسی سکائی ویز بکر منڈی لاہور
مزید معلومات + ایڈوانس بکنگ
ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ
047-6214222,0345-7874222

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خبریں

جمرود میں خودکش حملے میں 11 اہلکاروں سمیت 18 جاں بحق

خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں وزیر ڈھنڈ کے علاقے میں خاصہ دار فورس کی گاڑی پر خودکش حملے میں 11 اہلکاروں سمیت 18 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے۔ ادھر خیبر ایجنسی کے ہی علاقے وادی تیراہ میں پاک فوج کا گن شپ کو برا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا جس کے نتیجے میں میجر اور کیپٹن کے رینک کے دو پائلٹ جاں بحق ہو گئے۔ ہیلی کاپٹر تکنیکی خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا۔

چین تک مار کرنے والے ایٹمی میزائل کے تجربہ کا بھارتی اعلان

بھارت نے چین تک مار کرنے والے اپنے میزائل اگنی 5 کے تجربہ کا اعلان کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق 5 ہزار کلومیٹر تک مار کرنے والے اس میزائل کے تجربے سے خطے کی صورتحال مزید پیچیدہ ہو جائے گی۔ بھارتی فوج کے چیف سائنس دان وی کے سرسوٹ نے بتایا کہ اس میزائل کو ایک سال میں تیار کر لیا جائے گا۔ مبصرین کے مطابق چین کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت سے خوفزدہ ہو کر بھارت نے اس میزائل کے تجربے کا اعلان کیا ہے۔

تین سالہ بجٹ پلان اور یکم جولائی سے تنخواہوں میں اضافے کا فیصلہ

وفاقی کابینہ نے تین سالہ بجٹ پلان اور یکم جولائی سے تنخواہوں میں اضافے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کہا گیا ہے کہ آئندہ سال آئی ایم ایف کے چنگل سے نکل جائیں گے۔

پاک بھارت مذاکرات، کشمیر اور پانی کے مسائل ایجنڈے کا حصہ ہونگے

صدر زرداری کی زیر صدارت ہونے والے ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں بھارت کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے حکومتی اور عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی طے کر لی گئی ہے اور یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ بھارت کے ساتھ بات چیت شرائط پر مبنی نہیں ہو گی، کشمیر اور پانی کے مسائل بات چیت کے ایجنڈے کا حصہ ہوں گے۔

ملک میں ٹارگٹ کلنگ کے واقعات پر اظہار تشویش

قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق نے کراچی سمیت ملک بھر میں ٹارگٹ کلنگ کے بڑھتے ہوئے واقعات اور سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کو ہدایت کی ہے کہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کو روکنے کیلئے سخت اقدامات کئے جائیں۔ کمیٹی نے حکومت پر زور دیا ہے کہ پولیس اور پیرا ملٹری فورسز کو بنیادی انسانی حقوق پر عملدر آمد کا پابند بنایا جائے اور انہیں اس حوالے سے خصوصی تربیت فراہم کی جائے۔

امریکہ کا ایران پر پابندیاں عائد کرنے کیلئے عالمی برادری پر زور

امریکہ نے ایرانی پاسداران انقلاب پر نئی پابندیاں عائد کرتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ اس اقدام کی تقلید کریں۔ امریکی وزارت خزانہ نے پاسداران انقلاب کے کمانڈر اور ایک تعمیراتی ادارے کی چار ذیلی کمپنیوں کے اثاثے منجمد کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ وزارت خزانہ کا الزام ہے کہ یہ سب بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی پھیلاؤ میں ملوث ہیں۔

بیکری کا خمیر کینسر کے خلاف بھرپور صلاحیت کا حامل

بیکنگ کیلئے استعمال کیا جانے والا خمیر کینسر سے لڑنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک امریکی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ خمیر میں ایسے جراثیم کش اجزاء موجود ہوتے ہیں جو کینسر کے خلیات کو ختم کر سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق کینسر کے مریضوں کے لئے خمیر کا استعمال بہترین تھراپی کے طور پر کام کرتا ہے جو کینسر کی رسولیوں کو آہستہ آہستہ ختم بھی کر سکتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔فروری	
طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:54

مکان برائے فروخت
مکان نمبر 38 محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ
برقبہ دس مرلہ برائے فروخت ہے
رابطہ: میاں میڈیکل سٹور (رحمت بازار)
0321-7709570

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان: 6212837

قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6212310

اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
لڑکیوں کے کاٹن کوٹ بہت کم قیمت پر حاصل کریں
مردانہ، زنانہ، ریڈی میڈ کے علاوہ کھلا کپڑا ابھی دستیاب ہے۔
0300-7704339

اعلان داخلہ
آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر غربی میں انگلش سپیکنگ کلاسز میں داخلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ IELTS کی کلاسز بھی شروع ہیں۔
برائے رابطہ: پروفیسر عامر نثار سید پرنسپل
آکسفورڈ اکیڈمی ربوہ Ph: 0334-3172928

مکان برائے فروخت
ایک مکان واقع دارالعلوم وسطی، بہترین لوکیشن، کارنر کا پلاٹ، رقبہ دس مرلے، تین کمرے، ڈرائنگ روم، کچن، دو باتھ رومز اور دو صحن
برائے رابطہ: 0476213607, 0331-7717607

داخلہ نرسری کلاسز 2010ء
الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر و سینئر نرسری میں داخلہ مورخہ 8 فروری سے شروع ہے۔ داخلہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا ★ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2010ء تک اڑھائی تا ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے ★ داخلہ فارم مین آفس دارالرحمت شرقی الف سے مفت دستیاب ہیں ★ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی اور بچے کی تصویر منسلک کریں۔ مزید معلومات کیلئے آفس سے رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

FD-10

فلیکس پرنٹنگ کی جدید ٹیکنالوجی — اعلیٰ ترین رزلٹ
ROLAND
JAPAN
DGI KORIAN
FLEX
ان ڈور آوٹ ڈور پبلسٹی
اللہ کے فضل سے نئی جدتوں کے ساتھ
سلور لنک ایڈورٹائزر
پبلسٹی کیلئے اپنی گاڑیوں پر وائل پیسٹ کروا کر کاروبار کو وسعت دیں جس سے آپکی پرانی گاڑی بھی نئی اور خوبصورت نظر آئے
سٹار فرنٹ لائٹ، بلیک لائٹ، وائل اسٹیکرز، ٹرانس پیرنٹ اسٹیکرز
ون ویژن کی خوبصورت اور اعلیٰ پرنٹنگ کروانے کے لئے تشریف لائیں۔
نیز ہر قسم کی آفسٹ پرنٹنگ مثلاً بکس، بروشرز، بل بکس کیش میمو لیٹر ہیڈ، آفس سٹیشنری وغیرہ وغیرہ
آفس: 7- سردار مینشن، رائل پارک لاہور
فون 042-36369887, 042-36279001
0321-9472334, 0300-9472334
پروپرائٹر وسیم انور شیخ